سوال

(312)پہلے رمضان کی قضا دی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کے ذمہ رمضان کے کچھ روزے باقی ہوں اور وہ شوال کے چھ روزے بھی رکھنا چاہتا ہو تو کیا وہ رمضان کے روزوں کی قضا سے پہلے شوال کے روزے رکھ سکتا ہے کیونکہ رمضان کے روزوں کی قضا تو سارا سال کسی بھی وقت ممکن ہے جبکہ یہ چھ روزے شوال ہی کے ساتھ مخصوص ہیں؟ امید ہے رہنمائی فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر وثواب سے نوازے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشروع یہ ہے کہ شوال کے چھ روزوں سے پہلے رمضان کے روزوں کی قضا دی جائے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال) (صحیح مسلم' الصیام' باب استحباب صوم ستة ایام الخ' ح: 1164 وجامع الترمذي' الصوم' باب ماجاء في صیام ستة الخ' ح: 759 واللفظ له)

''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے۔''

اور اگر رمضان کے روزوں کی قضا سے پہلے شوال کے روزے رکھ لیے تو وہ رمضان کے بعد نہ ہوئے بلکہ رمضان کے بعض روزوں سے پہلے ہوئے اور پھر یہ کہ رمضان کے روزے تو فرض ہیں، لہذا انہیں پہلے مکمل کرنا افضل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ 227